سوال

(128)اہل خانہ کے ساتھ باجماعت نماز ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم میاں بیوی اوبچے رات دیر سے اپنے گھر واپس آئیں، اگر گھر میں نماز باجماعت ادا کرنا ہو تو بیوی کو اپنے ساتھ کھڑا کیا جائے اوبچے پیچھے کھڑے ہوں یا کوئی اور صورت ہے؟ اس کے متعلق قرآن وحدیث کی روشنی میں ہمیں آگاہ کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گھر میں نماز باجماعت ادا کرنے کا اہتمام ہونا چاہیے، خاص طور پر جن خواتین و حضرات پر مسجد میں جانا ضروری نہیں وہ ضرور اس کی پابندی کریں، متعدد افراد کے لحاظ سے نماز باجماعت کی کئی ایک صورتیں ممکن ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اکیلا آدمی بھی جماعت سے نماز ادا کرسکتا ہے خواہ وہ خاتونِ خانہ ہی کیوں نہ ہو۔ چنانچہ ایک حدیث سے اس کا اشارہ ملتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو صعصعہ انصاری رضی اللہ عنہ کو کہا تھا کہ تو جنگل میں اپنی بکریوں کے پاس رہنا پسند کرتا ہے، اگر تو نماز کے لیے اذان کہے تو اپنی آواز کو اذان دیتے ہوئے خوب اونچا کرو، جہاں تک تیری آواز جائے گی وہاں کی ہر چیز تیرے لیے گواہی دے گی۔ [1] اس حدیث سے اشارہ ملتا ہے کہ اکیلا آدمی بھی نماز باجماعت ادا کرسکتا ہے۔

اگر امام کے ساتھ کوئی دوسرا آدمی ہے تو امام کو چاہیے کہ اسے اپنی دائیں جانب کھڑا کرے وہ خواہ بچہ ہی کیوں نہ ہو، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو رات کے وقت اپنی دائیں جانب کھڑا کرکے نماز باجماعت ادا کی تھی۔ [2]

اگر امام کے علاوہ دو یا اس سے زیادہ مقتدی ہوں تو امام انہیں اپنے پیچھے کھڑا کرے جیسا کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے دائیں جانب کھڑا کیا پھر ایک دوسرا شخص آگیا تو وہ آپ کے بائیں جانب کھڑا ہوگیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو دھکیل کر اپنے پیچھے کھڑا کرلیا۔ [3]

البتہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دو مقتدیوں کو اپنے دائیں بائیں کھڑا کرلیتے تھے۔ [4] لیکن یہ موقوف روایت ہے جسے مرفوع حدیث کے مقابلہ میں مرجوح قرار دیا جائے گا۔

اگر مقتدیوں میں کوئی عورت بھی ہے تو وہ مردوں کے پیچھے کھڑی ہوگی اگرچہ وہ اکیلی ہی کیوں نہ ہو جیسا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے ایک مرتبہ اپنے گھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کی تو میں اور ایک دوسرا شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تھے اور ہماری والدہ ام سلیم ہم سب کے پیچھے تھیں۔ [5]

صورت مسؤلہ میں عورت امام کے پیچھے ہی کھڑی ہوگی خواہ الیلی ہویا اس کی ہمراہ بچے بھی ہوں وہ کسی صورت میں مردوں کے برابر کھڑی نہیں ہو سکتی۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الاذان : ۶۰۹۔

[2] صحیح بخاری، الاذان :۷۲۸۔

[3] صحیح مسلم، الزہد : ۳۰۱۰۔

[4] بیہقی، ص : ۸۳، ج ۲۔

[5] صحیح البخاری، الاذان :۷۲۷۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد3۔ صفحہ نمبر 133

محدث فتویٰ